REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

۱۱ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۳

جلد ۴۹/۱۴ ۱۰ امان ۱۳۳۹ ہش ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۹ مارچ بوقت پونے دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ اور کام والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

برما کے دارالحکومت رنگون میں احمدیہ مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر

اس اہم کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں جماعت احمدیہ برما کی قابل قدر مساعی

مبلغ برما مکرم چوہدری منیر احمد صاحب عارف کی ارسال کردہ یہ اطلاع جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ اور ہدایت کے نتیجہ میں برما کے دارالحکومت رنگون میں بھی احمدیہ مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر مکمل ہوگئی ہے۔ اس اہم کام کی تکمیل کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ برما مبارکباد کی مستحق ہے۔ کیونکہ یہ اس کی قابل قدر مساعی اور ایثار و قربانی کا ہی ثمرہ ہے کہ اب وہاں جماعت کا اپنا مشن ہاؤس اور مسجد تعمیر ہونے سے اس ملک میں اسلام کو سربلند کرنے کے امکان زیادہ روشن ہوگئے ہیں۔ اب پانچوں نمازیں وہاں باجماعت مسجد میں ہی ادا کی جا رہی ہیں۔ مشن ہاؤس اور مسجد کا پتہ درج ذیل ہے:۔

Ahmadiyya Muslim Mission
191 - 28th Street Rangoon

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر کو ہر طرح اور ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ اور اسے برما میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک مؤثر ذریعہ بنائے۔ اور یہ وہاں اسلام کی سربلندی اور کامیابی و ترقی کا باعث ہو۔ آمین اللّٰھم آمین (وکالت تبشیر)

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تقریر

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۶۰ء بروز جمعرات ۴ بجے شام محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کالج ہال میں طلبہ سے تربیتی خطاب فرمائیں گے۔

مقامی احباب کو بھی شمولیت کی دعوت ہے۔ (سیکرٹری مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

افغانستان کے مطالبہ کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا بیان

راولپنڈی ۹ مارچ۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے روسی وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کے اس بیان کی مذمت کی ہے۔ جو انہوں نے پختونستان کے نام نہاد مسئلہ کے بارہ میں حال ہی میں دیا تھا۔ آپ نے فرمایا افغانستان کے مطالبہ کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ روسیوں کا ہی یہ طریق ہے کہ وہ ان معاملات میں بھی اپنے دوستوں کی حمایت کرتے ہیں۔ جو حق و انصاف کی رو سے کسی صورت میں بھی درست نہیں ہوتے۔ صدر نے یہ بات ۲۲ ولندیزی نیوز ایجنسی ڈی پی۔ اے کے جنرل مینجر کے ساتھ ایک پریس ملاقات کے دوران کہی۔ صدر سے روسی وزیر اعظم کے اس بیان پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا تھا جو انہوں نے پختونستان کی حمایت میں حال میں کابل میں دیا تھا۔

مسٹر نہرو مئی میں ماسکو جائیں گے

نئی دہلی ۹ مارچ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو امسال مئی کے وسط تک ماسکو جائیں گے۔ مسٹر نہرو کا روس میں یہ دوسرا دورہ ہوگا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق گزشتہ شب ۹ بجے کے قریب فون پر لاہور سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی۔

"دو تین دن سے طبیعت زیادہ ناساز چلی آرہی ہے۔ پرسوں شام سے تکلیف زیادہ ہے اور ضعف بہت بڑھ گیا ہے۔ دل کی جگہ پر درد بھی ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ضروری اعلان

میں نے ایک ضخیم کاپی میں ۱۹۲۲ء سے ۱۹۵۹ء تک کے شوریٰ کے فیصلہ جات کو نوٹ کیا ہوا تھا۔ کچھ عرصہ ہوا کہ کسی دوست نے یہ کاپی استفادہ کے لئے حاصل کی تھی۔ جس دوست کے پاس میری وہ کاپی ہو وہ عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار: عبدالرحمٰن انور ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء

مادی نظریہ

ہم نے گذشتہ اداریہ میں حضرت شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ کی تالیف "صراط مستقیم" کا وہ حوالہ درج کیا تھا۔ جہاں آپ نے ان لوگوں کو تنبیہہ فرمائی ہے جو ولایت کو بھی ختم نبوت کی طرح منقطع سمجھ بیٹھے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اولیاء اللہ اوائل میں تو پیدا ہوتے تھے اب پیدا نہیں ہو سکتے شاہ صاحب موصوف نے اس میں انسان کی اس فطرت کو بیان کیا ہے کہ وہ بڑا سہو پسند واقع ہوا ہے۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ تقریباً ہر نبی کے بعد اس کی امت ایک حد تک آئندہ کسی فرستادہ حق کی آمد سے عملاً منکر ہو جاتی ہے۔ اور یہ خیال کرنے لگتی ہے کہ اللہ نے اب آئندہ کسی کو بھیجنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اور اب وہ دنیا سے لاتعلق ہو گیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کے تعلق میں بنی اسرائیل کی یہی حالت بیان فرمائی ہے کہ وہ آپ کے بعد کسی نبی کی آمد کے منکر ہو گئے تھے اسی طرح سورۂ جن میں جنوں کا قول بیان کیا گیا ہے کہ وہ بھی انسانوں کی طرح یہ ماننے لگے تھے کہ اب اللہ تعالیٰ کسی کو مبعوث نہیں کرے گا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ عموماً مادہ پرستی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور دنیاوی ترقیاں۔ مال و زر اور دیگر مادی سامان کی موجودگی انہیں اللہ تعالیٰ سے غافل بنا دیتی ہے۔ چنانچہ آپ کو قرآن کریم کے مطالعہ سے واضح ہو جائے گا کہ جب کبھی کوئی اللہ تعالیٰ کا بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے لئے کھڑا ہوا ہے اس وقت لوگ دنیا میں بے حد محو ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو فراموش کر دیتے ہیں جب وہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے تو وہ یقین ہی نہیں کرتے کہ اب بھی اللہ تعالیٰ کسی بشر سے کلام کر سکتا ہے۔ وہ اپنی عقل اور فلسفے سے اس حقیقت کو سمجھنے سے عاری ہو جاتے ہیں۔

حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کے وقت میں لوگوں کی تقریباً یہی حالت ہو چکی تھی اور جب آپ نے اصلاح خلق کا بیڑا اٹھایا تو ہر طرف سے آپ کی مخالفت ہوئی۔ وہ لوگ جو خشک فقہی مسائل کے کھیل میں مصروف تھے۔ تعلق باللہ کی آواز سن کر مبہوت ہو گئے۔ اور آپ کے دعاوی کو مشکوک نظر سے دیکھنے لگے۔ کیونکہ وہ ختم ولایت کے بھی قائل ہو گئے تھے اور سمجھنے لگے تھے کہ اللہ تعالیٰ۔ اب کسی سے کلام و خطاب نہیں کرتا۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ کی طرف اصلاح کی نسبت کی گئی اور مکالمہ اور مخاطبہ کا دعوےٰ ہوا تو وہ لوگ بھڑک اٹھے۔ اور حق یہ ہے کہ ہزاروں اہل علم حضرات اب بھی حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ کو نہ صرف حق پرست نہیں سمجھتے بلکہ نعوذ باللہ گمراہ خیال کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر نبی اور ہر مجدد کی بعثت کے وقت ہوتا رہا ہے۔

فی زماننا مغربی سائنس اور فلسفہ کے اثر کی وجہ سے یہ مرض اور بھی ترقی کر گیا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آج کل اس مرض کو نہایت معقول صورت دینے کی کوشش کی جاتی ہے مغربی علماء میں توہم پرست عیسائیت کے رد عمل میں جو عقلیتی تحریک اٹھی ہے وہ بڑھتے بڑھتے اب ساری دنیا میں پھیلتی جا رہی ہے اور خود مسلمان قومیں بھی اس سے متاثر ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک خاص حلقۂ علم میں روحانی واردات کے لئے بھی فزیالوجیکل بنیادیں معلوم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اپنی محدود مادی عقلیت کو ایسی حالتوں پر بھی قاضی بنایا جاتا ہے۔

مسلمانوں میں اس تحریک کی اگرچہ واضح مثال سرسید سکول میں ملتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کا اثر اب ان مکاتب پر بھی پڑ رہا ہے جنہوں نے سرسید مرحوم کی نیچری تحریک کی بڑے زور سے تردید کی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ بعض مسلمان اہل علم حضرات نے ختم نبوت کا فزیالوجیکل ثبوت مہیا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا استدلال یہ ہے کہ نبوت ایک غیر معمولی ذریعہ علم ہے جو انسان کی طفولیت میں ضروری تھا لیکن اب جبکہ نوعِ انسانی اپنے سن بلوغ کو پہنچ چکی ہے یہ ذریعہ علم مسدود ہو گیا ہے

مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی بھی اس نظریہ کے حامی ہیں بلکہ وہ اس کو انسانی شرف سے تعبیر کرتے ہیں چنانچہ آپ اپنی تصنیف قادیانیت میں "ختم نبوت کا زندگی اور تمدن پر احسان" کے زیر عنوان فرماتے ہیں:-

"عقیدہ ختم نبوت درحقیقت نوعِ انسانی کے لئے ایک شرف و امتیاز ہے وہ اس بات کا اعلان ہے کہ نوع انسانی سن بلوغ کو پہنچ گئی ہے اور اس میں یہ لیاقت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ خدا کے آخری پیغام کو قبول کرے۔ اب انسانی معاشرے کو کسی نئی وحی، کسی نئے آسمانی پیغام کی ضرورت نہیں۔ اس عقیدے سے انسان کے اندر خود اعتمادی کی روح پیدا ہوتی ہے۔ اس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ دین اپنے نقطۂ عروج کو پہونچ چکا ہے اور دنیا کو اس سے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں۔ اب دنیا کو نئی وحی کے لئے آسمان کی طرف دیکھنے کی بجائے خدا کی پیدا کی ہوئی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے اور خدا کے نازل کئے ہوئے دین و اخلاق کے بنیادی اصولوں پر زندگی کی تنظیم کے لئے زمین کی طرف اور اپنی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے۔ عقیدۂ ختم نبوت انسان کو پیچھے کی طرف لے جانے کے بجائے آگے کی طرف لے جاتا ہے وہ انسان کے سامنے اپنی طاقتوں کو صرف کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے وہ انسان کو اپنی جدوجہد کا حقیقی میدان اور رُخ بتلاتا ہے"۔

(قادیانیت صفحہ ۱۸۲)

بنیادی لحاظ سے یہ وہی مادی نظریہ ہے جس کی طرف حضرت شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ نے اپنی تصنیف "صراط مستقیم" میں اشارہ فرمایا ہے۔ اور بتایا کہ ختم نبوت کی طرح ختم ولایت کا نظریہ بھی مقبول عام ہو گیا ہے۔ مولانا سید ابوالحسن کی محولہ بالا عبارت کا یہی مطلب ہے کہ اب چونکہ نوع انسانی سن بلوغ کو پہنچ گئی ہے اسے "آیات نستعین" کی ضرورت نہیں رہی اب انسان کو آسمان کی طرف نہیں بلکہ صرف زمین کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ یہ نظریہ کس قدر خطرناک ہے ہم اس کی وضاحت کے لئے قرآن کریم (سورہ کہف) کی مندرجہ ذیل آخری چند آیات یہاں درج کرتے ہیں

الذین ضل سعیھم فی الحیوۃ الدنیا وھم یحسبون انھم یحسنون صنعا ہ اولٰئک الذین کفروا بایٰت ربھم ولقائہ فحبطت اعمالھم فلا نقیم لھم یوم القیامۃ وزنا ہ ذالک جزاءھم جھنم بما کفروا واتخذوا ایٰتی ورسلی ھزوا ہ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصلحٰت کانت لھم جنٰت الفردوس نزلا ہ خٰلدین فیھا لا یبغون عنھا حولا ہ قل لو کان البحر مدادا لکلمٰت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمٰت ربی ولو جئنا بمثلہ مددا ہ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد ج فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا ہ (سورہ کہف ع ۱۲)

ترجمہ:- (یہ وہ لوگ ہیں) جن کی (تمام تر) کوشش اس ورلی زندگی میں ہی غائب ہو گئی ہے اور (اس کے ساتھ) وہ (یہ بھی) سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے نشانوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کر دیا ہے۔ اس لئے ان کے (تمام) اعمال گر کر اسی دنیا میں رہ گئے ہیں۔ چنانچہ قیامت کے دن ہم انہیں کچھ بھی وقعت نہ دینگے یہ ان کا بدلہ (یعنی) جہنم اس وجہ سے ہو گا کہ انہوں نے کفر (کا طریق) اختیار کیا اور میرے نشانوں اور میرے رسولوں کو (اپنی) ہنسی کا نشانہ بنا لیا جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک (اور مناسب حال) عمل کئے ہیں ان کا ٹھکانا یقیناً فردوس نامی بہشت ہونگے وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے (اور) ان سے الگ ہونا نہیں چاہیں گے۔ تو انہیں کہہ دے کہ اگر (ہر ایک) سمندر میرے رب کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے (ہر ایک سمندر کا پانی) ختم ہو جاتا گو اسے زیادہ کرنے کے لئے ہم (اتنا ہی) اور (پانی سمندر میں) لا ڈالتے تو (انہیں) کہہ (کہ) میں صرف تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (فرق صرف یہ ہے کہ) میری طرف (یہ) وحی نازل کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی (حقیقی) معبود ہے۔ پس جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو۔ اسے چاہیئے کہ نیک (اور مناسب حال) کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

— (باقی) —

مشرقی افریقہ کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے افریقن اور ایشین نمائندوں کی شرکت

تبلیغ اسلام کو وسیع کرنے کے لئے اہم تجاویز

جماعت کی رفتار ترقی کا جائزہ ۔ نئی مساجد کی تعمیر ۔ تراجم قرآن پاک اور لٹریچر کی وسیع اشاعت کا پروگرام

از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ (کینیا کالونی ۔ ٹانگانیکا ۔ یوگنڈا) کی ۱۷ویں سالانہ کانفرنس احمدیہ مسجد نیروبی میں ۲۵ ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۹ء کو زیر صدارت جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ و عدن منعقد ہوئی ۔ جس میں افریقن اور ایشین نمائندوں کے علاوہ مبلغین کرام بھی شامل ہوئے کانفرنس کے ایجنڈے میں کل ۱۸ تجاویز تھیں جو مختلف جماعتوں کی طرف سے موصول ہوتے پر سائیکلو سٹائل کر کے کانفرنس سے دو ہفتہ قبل بیرونی جماعتوں کو بھجوا دی گئی تھیں ۔ اسی طرح بجٹ آمد و خرچ ۱۹۶۱/۶۰ء بھی تجویز کر کے نمائندگان کو قبل از وقت بھجوا دیا گیا تھا ۔ تاکہ وہ اپنی جماعتوں سے مشورہ کر کے کانفرنس میں شامل ہوں ۔

پروگرام کے مطابق کانفرنس کے پانچ اجلاس ہوئے ۔ پانچویں اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ۱۹۵۳ء کے جلسہ سالانہ کی ریکارڈ شدہ تقریر ۲ گھنٹے تک سنائی گئی ۔ یہ ریکارڈ محترمی ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب آف بورنیو کی مہربانی سے حاصل ہوا تھا ۔

پہلا اجلاس ۲۵ دسمبر کو نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے محترمی قاضی عبد السلام صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا ۔ محترمی حمید احمد صاحب بھٹی نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی ۔

بعدہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشاد کے مطابق حاضرین سے تبلیغی جدوجہد کو تا قیامت جاری رکھنے کا عہد لیا گیا ۔

محترمی رئیس التبلیغ صاحب نے افتتاحی دعا سے قبل احباب کو کانفرنس کی اہمیت بتائی اور اس کے دن بدن وسیع تر اور کامیاب تر ہونے کے لئے خاص کوشش اور دعا کی طرف توجہ دلائی ۔

پھر گذشتہ سالانہ کانفرنس کے فیصلہ جات سنائے ، اور یہ کہ ان کی تعمیل کس رنگ میں ہوئی ۔ پھر محترمی رئیس التبلیغ صاحب نے سالانہ کام پر تبصرہ نہایت ہی مؤثر انداز میں فرمایا ۔ جس میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر قابل ذکر ہیں ۔

(۱) سب سے پہلے آپ نے احمدی عورتوں کی تبلیغی و تربیتی جدوجہد کا ذکر فرمایا خصوصاً لجنہ اماء اللہ نیروبی کی سالانہ رپورٹ میں سے چیدہ چیدہ واقعات کا ذکر کیا کہ وہ باقاعدگی سے اپنا ہفتہ وار اجلاس مسجد احمدیہ میں کرتی ہیں ۔ اس اجلاس میں درس قرآن مجید خود امیر صاحب دیتے ہیں ۔ چندوں میں بھی وہ بہت باقاعدہ ہیں ۔ عام چندوں کے علاوہ انہوں نے سواحیلی اخبار کے لئے گزشتہ سال ۱۲۰۰ شلنگ اکٹھے کئے ۔ اور حضور کے ارشاد کے مطابق چندہ وقار عمل بھی ۹۷۵ شلنگ جمع کیا ۔ دیگر مدات کے چندے شامل کر کے کل چندہ ۹۶۹ شلنگ دیا ۔ ناصرات الاحمدیہ کی تربیت کے لئے ان کا پروگرام باقاعدگی سے جاری ہے ۔ ممباسہ دار السلام اور ٹانگا کی لجنات کی آمدہ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں بھی احمدی عورتیں دینی کاموں میں حصہ لیتی ہیں ۔ اور بعض امور میں تو مردوں سے بھی آگے نکل جاتی ہیں ۔ اگر جماعت کی خواتین ہر جگہ منتظم ہو جائیں ۔ تو خدا تعالےٰ کے فضل سے کام بہت شاندار ہو سکتا ہے ۔

(۲) دوسرا اہم کام مسجد احمدیہ جنجہ (یوگنڈا) کا افتتاح ہے ۔ اس موقعہ پر مقامی افریقنوں کی ایک معقول تعداد حاضر تھی ۔ جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ عوام میں بھی ہمارا مشن مقبول ہے ۔ اور ان میں اسلام دن بدن ترقی کر رہا ہے ۔ اس جگہ یہ ذکر بھی بے جا نہ ہوگا ۔ کہ یہ شاندار مسجد اور مشن ہاؤس جنجہ کے سابق مبلغ حافظ بشیر الدین صاحب اور پریذیڈنٹ جماعت بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر کی خاص جدوجہد کا ثمرہ ہے ۔ خاص طور پر بھائی صاحب نے اپنے بڑھاپے میں نوجوانوں والی ہمت دکھائی ہے ۔ انہوں نے اپنے کام کاج کو چھوڑ کر مسجد کی تکمیل کے لئے جدوجہد کی ۔ اور ان کا یہ قابل قدر نمونہ ہم سب کے لئے قابل تقلید ہے ۔

(۳) مسجد احمدیہ کمپالہ کی تعمیر کا کام بھی گزشتہ سال جاری رہا ۔ وہاں کی جماعت اور مبلغ ہمہ تن کوشاں ہیں کہ یہ مسجد جلد مکمل ہو ۔ مسجد کا وجود تبلیغی اور تربیتی امور کے لئے از حد ضروری ہے خواہ وہ افریقہ میں ہو یا یورپ میں ۔

(۴) آپ نے یہ خوشخبری بھی حاضرین مجلس کو سنائی کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے قرآن مجید کا ترجمہ KIKamba زبان میں ہو رہا ہے ۔ بیس پاروں کا ترجمہ ختم ہو چکا ہے ۔ امید ہے کہ جلد ہی باقی حصہ بھی ختم ہو جائے گا ۔ قرآن مجید کا ترجمہ لگوئیو زبان میں بھی ہو چکا ہوا ہے ، اس سال اس پر نظر ثانی کا کام ہوتا رہا ۔

(۵) لٹریچر کے میدان میں بھی کافی ترقی ہوئی ۔ تراجم کا کام مختلف زبانوں میں جاری رہا ۔ KiKamba زبان میں کشتی نوح میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں ۔ اسلام پر سوال و جواب ۔ تحفہ میلاد النبی کے علاوہ کئی اشتہارات کا ترجمہ ہو چکا ہے ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب الوصیۃ کا ترجمہ ایک احمدی نوجوان جعفر مسولومی نے سواحیلی میں مکمل کیا ۔ Where did Jesus die کا ترجمہ بھی سواحیلی زبان میں ایک غیر احمدی نوجوان مسٹر رشید بخاری نے کیا ہے ، اس موقعہ پر محترمی رئیس التبلیغ نے بتایا کہ وہ اس کوشش میں ہیں کہ زیادہ سے زیادہ کام تراجم کا افریقن کریں ۔

اشاعت لٹریچر کے سلسلہ میں ہماری بہت سی سواحیلی کتب کے نئے ایڈیشن شائع ہوئے ۔ مثلاً نماز مترجم کا چھٹا ایڈیشن دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ۔ اس طرح ۱۰۰۰۰ صفحات پر مشتمل لٹریچر دوران سال میں شائع ہوا ۔ علاوہ ازیں ہمارے اخبارات MAPI NZIYA (سواحیلی زبان میں) Manger East African Time بالترتیب ماہوار اور پندرہ روزہ باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے ۔ اور دسمبر ۱۹۵۹ء میں احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کے قیام پر ۲۵ سال پورے ہونے کی خوشی میں دونوں اخباروں نے خاص سلور جوبلی ایڈیشن نکالے ۔ جو حجم کے لحاظ سے عام اخبار سے تین گنا تھے ۔ ملکی اور قومی لیڈروں کے اہم پیغامات اس میں شامل تھے ۔ مثلاً وزیر اراضیات چیف عبداللہ فندیکرا آف ٹانگانیکا کا مندرجہ ذیل پیغام شائع ہوا ۔

"میں احمدیہ جماعت کو اس موقعہ پر مبارکباد دیتے ہیں خوشی محسوس کرتا ہوں ۔ اور مشرقی افریقہ کے ان ممالک میں ان کے لئے اس اہم کام تبلیغ اسلام کی کامیابی کے لئے دعا کرتا ہوں ۔

اس جماعت نے گزشتہ ۲۵ سالوں میں قابل قدر کام کیا ہے ۔ ابتداء میں اس جماعت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ۔ کیونکہ ایک ہی وقت

فرمانِ نبوی

من قام رمضان ایماناً و احتساباً غفر لہ ما تقدم من ذنبہ (بخاری)

ترجمہ ۔ جس نے رمضان المبارک ایمان کی حالت میں گزارا ۔ اور اللہ تعالےٰ سے اس کے ثواب کا امیدوار رہا ۔ اس کے تمام پچھلے گناہ بخشے گئے ۔

کتنا خوش قسمت ہے وہ شخص جس کے گناہ بخشے جائیں ۔ اور کتنا مبارک ہے یہ مہینہ کہ جس میں تمام گناہوں کی بخشش کا سامان مہیا کیا گیا ہے ۔ مبارک ہے وہ شخص جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھاتا ہے ۔

شعبہ تربیت و اصلاح مرکزیہ

میں اسے دو محاذوں پر مقابلہ کرنا پڑا۔ ایک طرف تو انہیں اسلام پر اس نکتہ چینی کا جواب دینا پڑا جو دوسرے مذاہب کے لیڈر اسلام کے خلاف پھیلا رہے تھے۔ اور اب اس بات کو دیکھ کر ہمیں خوشی ہے کہ اب اسلام کے دشمنوں کے منہ بند ہو گئے۔ دوسری طرف مشن کو مسلمانوں کی اس غلط فہمی کو دور کرنا تھا کہ احمدیوں کے عقائد اسلام کے خلاف نہیں بلکہ اسلام کو مضبوط کرنے والے ہیں ان اصولوں کو پھیلا کر احمدیہ جماعت نے بہت سے مسلمانوں کو اپنے طور پر فیصلہ کرنے میں مدد کی ہے۔

کسی چیز کو باقاعدگی سے ترقی کی طرف لے جانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ تاہم اس جماعت نے ۲۵ سال کے مختصر سے عرصہ میں کافی منازل طے کر لی ہیں۔ اور یہ قوی امید ہے کہ اس کا مستقبل اس کے ماضی سے کہیں زیادہ شاندار ہو گا۔

دستخط چیف عبداللہ فنڈیکرہ

(B) ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین کے صدر مسٹر Hon. J. K. Nyerere جو پارلیمنٹ میں حزب مخالف کے لیڈر ہیں اور جن کی راہنمائی کی بدولت ٹانگانیکا کو ۱۹۶۰ء میں ذمہ دارانہ گورنمنٹ ملنے کے فیصلہ کا اعلان ہو چکا ہے کا مندرجہ ذیل پیغام تہنیت دونوں اخباروں میں شائع ہوا۔

"ہمارے مسلمان بھائی جو احمدیہ جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس ملک میں اپنے تبلیغی کام کی سلور جوبلی منا رہے ہیں۔ ......

.... میں اس موقعہ پر انہیں ان کی کامیابیوں پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ان کا اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کا مستقبل شاندار ہو تاکہ وہ مل جل کر ایک ایسی قوم کو تشکیل دیں جس میں سارے مذاہب کے پیروکار بھائیوں کی طرح حصہ دار بنیں۔

یہ منظر دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ اس ملک میں جس کا طرہ امتیاز امن اور باہمی اتحاد ہے سب مذاہب مختلف قبائل کی طرح باہمی پیار و محبت سے پل رہے ہیں تاکہ سارے باشندوں کی ایک قوم بنے۔

ہمارے اس ملک میں دوسرے مہذب ملکوں کی طرح ہر مذہب کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اسے اپنی تعلیمات کی تبلیغ کرنے اور پھیلانے کی پوری آزادی ہو گی اور سارے مذاہب کے پیروکاروں کو ذمہ داریوں کو سنبھالنے کا مساوی موقعہ دیا جائے گا اور اس بارہ میں ان کے مذہب کا خیال ہرگز نہ رکھا جائے گا اور یہ چیز یقیناً ملکی اتحاد اور قیام امن کو قائم رکھنے اور مضبوط بنانے کے لئے مددگار ہو گی۔"

(C) چیف ہارون لگوشہ ڈپٹی سپیکر لیجسلیٹو کونسل آف ٹانگانیکا کا بیان بھی اس موقعہ پر ملا جو درج ذیل ہے۔

"احمدی جماعت مشرقی افریقہ کے مسلمانوں میں سے ایک بہترین منظم جماعت ہے وہ اپنی ذمہ داریوں کو نہایت محنت اور جوش سے سرانجام دیتے ہیں۔ جو یقیناً دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے قابل احترام ہے۔ مشرقی افریقہ میں انہوں نے اسلام کی تعلیمات کو اس رنگ میں پھیلایا ہے۔ جو حالات حاضرہ کے عین مناسب تھا۔

میں ان کی ۲۵ سالہ کامیابیوں پر ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں" علاوہ اس پیغام کے آپ نے ڈیڑھ صد شلنگ کا چیک بھی مشن کو بھجوایا۔ اور آئندہ بھی امداد دینے کا وعدہ کیا۔ اس طرح ملک کے مختلف حصوں سے نہایت شاندار مضامین اور سواحیلی زبان میں نظمیں اشاعت کے لئے آئیں۔ جن میں احمدیت کی کامیابیوں کا نمایاں ذکر تھا۔ انگریزی اخبار کے لئے محترمی جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جو پیغام بھیجا وہ ان کی فوٹو کے ساتھ شائع ہوا۔ (باقی)

درخواستِ دعا

میں لمبے عرصہ سے بیمار ہوں اور مختلف قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہوں بزرگان سلسلہ و احباب میرے لئے دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے صحت اور خدمتِ دین والی زندگی عطا فرمائے۔ اور اپنے دائمی فضلوں کا جاذب بنائے۔

(خاکسار ظفر اسلام از ربوہ)

مقامی احباب کی اطلاع کیلئے

صوفی خدا بخش عبد زیروی انسپکٹر وقفِ جدید کو ربوہ کے تمام حلقہ جات کے بقایا جات چندہ وقفِ جدید اور حصول وعدہ جات سال سوئم کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔

تمام صدر صاحبان و سیکرٹری متعلقہ محلہ جات اور احباب سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ صوفی صاحب سے پورے طور پر تعاون فرما کر اس کام کو بطور احسن جلدی مکمل کرنے کا موجب ہو کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(انچارج دفتر وقفِ جدید)

رسالہ سیرۃ طیّبہ

احباب اور جماعتیں توجہ فرماویں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر میں نے جو تقریر "ذکرِ حبیب" کے موضوع پر پڑھی تھی۔ وہ اب "سیرۃ طیّبہ" کے نام سے رسالہ کی صورت میں چھپ رہی ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاقِ فاضلہ کے تین نمایاں پہلوؤں پر مختصر مگر خدا کے فضل سے دلچسپ اور جامع بحث آگئی ہے جسے حضور کے منتخب اقوال اور حضور کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات کے ذکر سے مزیّن کیا گیا ہے۔ یہ تین پہلو اوّل محبتِ الٰہی (دوم) عشقِ رسول اور (سوم) شفقت علیٰ خلق اللہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ یہی تین پہلو ایک مسلمان کے دین و مذہب کی جان ہیں۔

لہٰذا مخلص دوستوں کو چاہیئے کہ اس رسالہ کے چھپنے پر اسے نہ صرف زیادہ سے زیادہ اپنی جماعت کے دوستوں میں اخلاقی اور روحانی خیال سے تربیت کیلئے تقسیم کریں بلکہ دوسرے مسلمانوں میں بھی کثرت کے ساتھ اس کی اشاعت کا انتظام کریں تاکہ اس ذریعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے متعلق غیر از جماعت لوگوں کی غلط فہمیاں اور بدگمانیاں دور ہوں اور ملک میں پُرامن فضا کا رستہ کھلے۔

یہ رسالہ ملک فضل حسین صاحب مالک احمدیہ کتابستان ربوہ چھپوا رہے ہیں اس لئے جو دوست اور جماعتیں اس رسالہ کی خریداری اور اس کی تقسیم میں حصّہ لے کر ثواب کمانا چاہیں ان کو چاہیئے کہ جلد سے جلد اپنے آرڈر ملک صاحب موصوف کو بھجوا کر مطلوبہ نسخے اپنے لئے ریزرو کروالیں۔

اس رسالہ کے آخر میں حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کی سیرۃ پر بھی ایک مختصر سا نوٹ بڑھا دیا گیا ہے۔ تاکہ احمدی مستورات اس سے مخصوص فائدہ اٹھا سکیں۔ اس سارے رسالہ کا حجم ۱۱۲ صفحات ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اس رسالہ کی اشاعت خدا کے فضل سے مفید اور بابرکت ثابت ہو گی۔ قیمت کے متعلق ملک صاحب بتا سکیں گے۔ یہ خاکسار تو صرف ثواب کے پہلو میں حصہ دار ہے۔ مالی پہلو سے میرا کوئی تعلق نہیں۔ فقط والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ربوہ
۶ مارچ ۶۰ء

سایہ دار درخت

انصار اللہ ہمت سے کام لیں

سایہ دار درخت لگانے کا موسم ابھی ختم نہیں ہوا مجلس انصار اللہ کی طرف سے سایہ دار درخت لگانے کی جو تحریک شروع ہوئی تھی۔ اس پر بہت سے اراکین نے لبیک کہی ہے خصوصاً ربوہ میں جہاں اس قسم کے درختوں کی بڑی ضرورت ہے ایک بڑی تعداد میں انصار اللہ نے اپنے ہاتھوں سے درخت لگائے ہیں ہو سکتا ہے ابھی بعض دوست اس نیک تحریک میں حصہ نہ لے سکے ہوں۔ ان کی یاددہانی کے لئے یہ نوٹ شائع کیا جا رہا ہے کہ موسم ختم ہو رہا ہے۔ اس طرف جلد توجہ فرمائیں تاکہ اس ثواب کے کام سے آپ محروم نہ رہ جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

زعماء سے بھی گذارش ہے کہ وہ مرکز کو اطلاع دیں کہ ان کے حلقہ میں کتنے اراکین نے کس قدر درخت لگائے ہیں؟

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ کی وفات پر

تعزیتی قراردادیں

مجلس وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد

مجلس وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا یہ اجلاس حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اصلاح و ارشاد کی اچانک وفات حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت چوہدری صاحب موصوف صحابی ابن صحابی تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ کو آپ سے خاص اُنس اور محبت تھی۔ آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے ابتدائی رفیق و معاون تھے۔ نوعمری سے کر تا دم مرگ سلسلہ کی خدمت میں مصروف رہے۔ ابتداء ہی سے آپ کو تبلیغ کا جنون تھا۔ اور آپ موثر رنگ میں تبلیغ کرنے کی خاص صلاحیت رکھتے تھے۔ مقامی تبلیغ کے تو آپ روح رواں تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ کے واقف زندگی تھے۔ اور اپنے عہد کو انہوں نے تا زیست کما حقہ نبھایا۔ اور اس طرح پر اپنے پیچھے آنے والے تمام واقفین کے لئے ہمیشہ ہمیش کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ چھوڑ گئے۔ آپ لندن مشن کے بانی بلکہ بیرونی ممالک میں جانے والے پہلے مبلغ تھے۔ آپ نے نہایت ہی کامیابی کے ساتھ لندن مشن کی بنیاد رکھی۔ جو آج ایک شاندار مسجد اور مشن ہاؤس کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ عملاً آپ کی تمام زندگی اس آیت کریمہ کی مصداق رہی ہے۔ کہ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

ہم خدا تعالےٰ سے دعاگو ہیں۔ کہ آپ کی روح پر ابد الآباد تک بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقربین میں جگہ دے اور اس گہرے جماعتی خلاء کو اپنے خاص فضل سے پُر کر دے۔ جو چوہدری صاحب موصوف نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے۔ اور تمام واقفین زندگی کو آپ کی طرح بے لوث اور انتھک خدمت دین کی توفیق بخشے   آمین یا ارحم الراحمین

آخر پر ہم چوہدری صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے لواحقین اور اقرباء سے (خصوصاً اپنے واقف بھائی چوہدری ناصر احمد صاحب سیال سے) گہرے رنج اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور چوہدری صاحب مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(انچارج دفتر وقف جدید)

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی قرارداد

صدر انجمن احمدیہ قادیان کو حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے رضؓ کی اچانک اور بے وقت وفات پر دلی رنج و افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت چوہدری صاحب مرحوم و مغفور کو عظیم الشان خدمات سلسلہ، اخلاص اور بے نفس بزرگانہ شان کی وجہ سے جماعت میں ایک خاص اور ممتاز مقام حاصل ہوا۔ عنفوان شباب سے ہی آپ نے دنیوی مفاد کو تیاگ کر اپنے آپ کو دین کے لئے وقف کر دیا۔ اور سلسلہ کی خدمات میں مصروف ہو گئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانے میں آپ مجلس انصار اللہ کے سرگرم ممبر تھے اور جب لندن میں تبلیغ اسلام کے کام کے لئے خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے پاس ایک مبلغ بھجوانے کی ضرورت محسوس ہوئی تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی منظوری سے مجلس انصار اللہ کی طرف سے جس کے صدر اس وقت سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ الودود تھے محترم چوہدری صاحب کو بھجوایا گیا۔ مرکز سلسلہ کی طرف سے آپ انگلستان میں پہلے مبلغ تھے اور لنڈن کے تبلیغی مشن کا قیام آپ کے ذریعہ ہی سے ہوا۔ انگلستان میں آپ نے نہایت جرأت پامردی اور اخلاق سے تبلیغ اسلام اور احمدیت کا فریضہ ادا کیا۔ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ حقہ کے نام اور کام کا نمایاں ذکر کر کے زندہ اسلام یورپ میں پیش کیا۔

انگلستان سے واپسی کے بعد مرکز سلسلہ میں آپکو قابل قدر اور عظیم الشان خدمات سلسلہ سرانجام [۴] دینے کی توفیق ملی۔

محترم چوہدری صاحب سلسلہ کے کاموں کی سرانجام دہی میں بہت جری اور بہادر تھے۔ طبیعت میں سادگی، بے تکلفی اور بے نفسی اور بے غرضی تھی۔ اور ریا و نمود سے دور تھے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے جملہ لواحقین کو صبر و رضا کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ نیز سلسلہ کو ایسے بے نفس اور بابرکت کارکن آئندہ بھی عطا فرماتا رہے۔ آمین ——— صدر انجمن احمدیہ قادیان حضرت چوہدری صاحب رضؓ کی وفات کے صدمہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ، جملہ اہل بیت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت چوہدری صاحب مرحوم رضؓ کی زوجہ محترمہ اور دیگر لواحقین و عزیزان اور صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کی خدمتمیں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(ناظر اعلےٰ قادیان)

ایک رفیق کار کی المناک وفات

احباب جماعت سے دعا کی پرزور درخواست

(مسعود احمد دہلوی نائب ایڈیٹر "الفضل" ربوہ)

افسوس! صد افسوس!! مکرم ملک منیر احمد صاحب خوشنویس جو روزنامہ الفضل میں کتابت کرتے تھے عین جوانی کے عالم میں مورخہ ۴ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء مطابق ۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۹ھ اس دار فانی سے اچانک رحلت کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہر شخص جو اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے اس کے لئے یہ مقدر ہے کہ وہ اپنی زندگی کے سانس پورے کر کے ایک نہ ایک دن ضرور اپنے خالق و مالک کے حضور میں واپس جا حاضر ہو ——— چنانچہ حیات و ممات کا سلسلہ جب سے کہ یہ دنیا بنی ہے اسی طرح چلا آ رہا ہے اور قیامت تک اسی طرح چلتا چلا جائے گا۔ مرنا برحق ہے اور اس پر جزع فزع بے فائدہ لیکن وہ موت جو جوانی کے عالم میں واقع ہو پسماندگان کے سینے پر ایک داغ ضرور چھوڑ جاتی ہے اور اس پر حزن و ملال اور رنج و الم کا لاحق ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ ملک منیر احمد صاحب کی وفات پر اگر دل محزون ہے اور روح ایک گونہ بے چین تو اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ ابھی نوجوان تھے اور تھے بھی صحت مند نوجوان۔ وفات سے صرف ہفتہ عشرہ قبل بیمار ہوئے اور ایسے بیمار ہوئے کہ پھر بستر سے نہ اٹھے اور اُٹھے تو اس جہان میں ہی اُٹھ کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور میں جا حاضر ہوئے۔ ہر چند کہ دل بہت محزون ہے اور طبیعت بے قرار تاہم اپنے اس رفیق کار کی بے وقت اچانک اور المناک وفات پر صبر کرتے ہوئے ہم یہی کہتے ہیں جو ہمارے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مرحوم کی وفات پر فرمایا کہ:-

بلانیوالا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم ایک صحت مند ہنس مکھ اور خوش طبع نوجوان تھے نہ صرف خود خوش رہتے تھے بلکہ بسا اوقات طبیعت کی سادگی کے باعث تفنن کا سامان بہم پہنچا کر دوسروں کو ہنسنے ہنسانے پر مجبور کر دیتے تھے۔ اگرچہ تعلیم زیادہ نہ تھی اور کتابت کے فن میں بھی ابھی پوری مہارت حاصل نہ ہوئی تھی۔ لیکن فرض شناسی، انتھک محنت، نفاست پسندی اور ترقی کی امنگ کے باعث انہوں نے کام کو کبھی اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دیا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ نوآموز ہونے کے باوجود کتابت کے ضمن میں اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے نبھاتے چلے گئے۔ فرض شناسی کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے اپنی کسی نجی مصروفیت یا ذاتی سہولت کو فرائض منصبی کی کما حقہ ادائیگی میں حائل نہیں ہونے دیا۔ دفتر میں نہ صرف وقت پر حاضر ہوتے بلکہ ہمیشہ ہی مقررہ وقت سے پہلے آن موجود ہوتے جو شخص بھی صبح مقررہ وقت سے قبل دفتر پہنچنے کی کوشش کرتا انہیں پہلے ہی سے وہاں موجود پاتا۔ اس بارے میں انہوں نے کبھی کسی کو بازی لے جانے کا موقع نہیں دیا اول تو دفتر سے غیر حاضر ہوتے ہی نہ تھے اور اگر کسی خاص مجبوری کی بناء پر حاضر نہ ہو سکتے تو قبل از وقت اس کی اطلاع دیدیتے۔ حتیٰ کہ ایک دفعہ شدید سردی میں صبح کی نماز سے بھی قبل میرے گھر پہنچ کر اُس روز دفتر حاضر نہ ہو سکنے کی اطلاع دی اور جو مسودہ ان کے پاس تھا وہ مجھے واپس دے دیا تا کہ میں بروقت کسی اور کاتب سے لکھوا سکوں۔ یہ چھوٹا سا واقعہ ان کی فرض شناسی پر دلالت کرتا ہے مجبوری واقعی بہت اشد تھی اور اگر وہ دفتر کھلنے پر اپنے نہ آ سکنے کی اطلاع بھجواتے تو ان کی مجبوری کے پیش نظر وقت اور قباحت کے باوجود ان سے کوئی باز پرس نہ ہوتی لیکن انہوں نے جلد سے جلد اطلاع دینا ضروری سمجھی تا کہ اخبار کے تیار ہونے میں فرق واقع ہو کوئی پریشانی نہ ہو

(باقی صفحہ ۸ پر)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے مخلصین کا جوش

زندہ اور مرحوم بزرگوں کی طرف سے چندہ پیش کرنے کا ذوق و شوق

الفضل کی مختلف اشاعتوں میں قارئین حضرات ایسی نیک مثالیں آئے دن ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں کہ اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروانے کی تحریک جاری فرمودہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر جماعت کے مخلص اور مخیر احباب بڑے ذوق و شوق سے لبیک کہتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ چنانچہ آج کی ڈاک میں ایک مخلص دوست مکرم عنایت الرحمٰن صاحب زمیندار انجینئرنگ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی ٹنڈوالٰہ یار سندھ کا مکتوب گرامی ملا ہے۔ یہ صاحب اپنی والدہ مرحومہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ڈیڑھ ڈیڑھ صد روپیہ کی قربانی پیش کر چکے ہیں۔ اور اب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی طرف سے ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپیہ ادا کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مشکلات کو دور فرماتے ہوئے ان کے کاروبار میں خیر و برکت نازل فرمائے اور انہیں اپنے پاکیزہ عزائم میں کامیابی بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

امتحان کتاب شہادۃ القرآن انصار اللہ کا سال رواں کا پہلا امتحان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "شہادۃ القرآن" کا ہوگا۔ عنقریب پرچہ جات سوالات جماعتوں میں پہنچ جائیں گے۔ امیدواران اپنے جوابات کے پرچے ۱۵/۴/۶۰ تک مکمل کر کے مقامی زعیم یا زعیم اعلیٰ انصار اللہ مرکزیہ میں بنام قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ارسال فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں انصار اللہ احباب شریک امتحان ہوں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رعایتی قیمت شہادۃ القرآن انصار اللہ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے نصاب امتحان کی کتاب "شہادۃ القرآن" کی فی نسخہ کی قیمت عہ ہے۔ مگر ۵ یا زائد کاپیاں خریدنے والے کے لئے فی کاپی عہ قیمت رکھی گئی ہے۔ احباب الشرکۃ الاسلامیہ سے طلب فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک امتحان ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پر معارف تصنیف سے بہرہ ور ہو کر اپنے ایمان تازہ کریں۔ اپنے اپنے گھر بیٹھے پرچہ سوالات سامنے رکھ کر بغور کتاب کا مطالعہ کرتے جائیں اور جوابات ۱۵/۴/۶۰ تک مکمل کریں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تقرر امیر و نائب امیر مقامی مکرم بابو قاسم الدین صاحب کو امیر مقامی اور چوہدری نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کو نائب امیر مقامی جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

گمشدہ چابیوں کا گچھا غلوش کے ایک دوست مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب کی بیگم صاحبہ کچھ عرصہ سے ربوہ تشریف لائی ہوئی ہیں ان کا دس بارہ چابیوں پر مشتمل ایک گچھا جو بڑا نا چھلے میں ہے گذشتہ جمعہ مسجد مبارک سے نکلتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس کو ملے حسب ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمایا جائے۔ محترمہ موصوفہ کو چابیوں کے گر جانے پر بڑی پریشانی ہے۔

(شبیر احمد نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ولادت میرے چچا حافظ غلام محی الدین صاحب معلم وقف جدید جماعت احمدیہ بھو چھال کلاں کو مورخہ ۴ مارچ ۱۹۶۰ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھو چھال کلاں ضلع جہلم)

پتہ درکار ہے قریشی محمد صاحب (ولد کرم دین صاحب) برادر جمال دین صاحب کا ایڈریس اگر کسی دوست کو معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سالانہ تقریری مقابلے

عطاء المجیب اور محمود کونٹے علی الترتیب اردو اور انگریزی کے بہترین مقرر قرار پائے

ربوہ مورخہ ۴ مارچ کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اردو اور انگریزی کے سالانہ تقریری مقابلے منعقد ہوئے۔ اجلاس کی کارروائی ٹھیک ساڑھے بارہ بجے کیمسٹری تھیٹر میں جناب عبد اللہ ابوبکر صاحب نائب صدر تعلیم الاسلام کالج یونین کی صدارت میں شروع ہوئی۔ سب سے پہلے انگریزی کی تقاریر کا مقابلہ ہوا۔ جس میں کالج کے متعدد مقررین نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں منصفی کے فرائض جناب پروفیسر شریف خالد صاحب اور جناب پروفیسر حمید اللہ صاحب نے سرانجام دئیے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق محمود کونٹے اول آئے اور سال رواں ۵۹-۶۰ کے انگریزی کے بہترین مقرر قرار پائے۔ مشہود احمد اور جعفر مسلوی علی الترتیب دوم اور سوم قرار پائے۔

بعد ازاں اردو کی تقاریر کا مقابلہ شروع ہوا۔ اس مقابلہ میں بھی کالج کے تمام نامور مقررین نے شرکت کی۔ اس مقابلہ میں منصفی کے فرائض جناب مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری۔ مکرم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب۔ اور مکرم ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد نے ادا کئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق اردو کے مقابلے میں عطاء المجیب راشد۔ عبد السمیع اور منور احمد علی الترتیب اول۔ دوم اور سوم قرار پائے۔ اس طرح عطاء المجیب راشد سال رواں ۵۹-۶۰ء کے اردو کے بہترین مقرر قرار دئیے گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام مقررین کے لئے ان کی یہ کامیابی مبارک کرے نیز اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

درخواستہائے دعا

(۱) اس سال کراچی یونیورسٹی سے سات احمدی دوست فرسٹ ایئر ایل ایل بی کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار عبد المجید) سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ کراچی)

(۲) میری والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا کریں۔ (مجید احمد جنرل کلرک ناظم آباد کراچی ۴)

(۳) میں ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے (سید محمد رفیق نقشہ نویس فیکٹری ایریا ربوہ)

(۴) میرا چھوٹا بھائی محمد اسحٰق امسال میٹرک کی تیاری کر رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شفیع سلیم پوری کلرک پی۔او۔ایف بورڈ واہ چھاؤنی)

(۵) میں میٹرک کا امتحان دے رہا ہوں اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمود مجیب اصغر بھیرہ ضلع سرگودھا)

(۶) میری نانی جان (اہلیہ حضرت قبلہ مولوی غلام حسین صاحب مرحوم ریٹائرڈ انسپکٹر سکولز) کئی روز سے بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الوہاب بنگلہ نمبر منڈی پوہرکانہ)

(۷) احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو دور فرمائے۔ میرا اور میرے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو اور ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین۔ (شیخ محمد خان از پشاور)

(۸) رمضان کے مقدس ایام میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بندہ کی مشکلات دور فرمائے (لطیف احمد منٹگمری)

(۹) بندہ امسال محکمانہ امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احمدی بھائیوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (محمد رفیق متعلم ایس۔وی کلاس گورنمنٹ نارمل سکول گکھڑ)

(۱۰) میرے پوتے افضل احمد نے ولایت سے ڈاکٹری پاس کر کے علاقہ کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس کی شاندار کامیابی اور برکت کے لئے دعا فرمائی جاوے نیز بعض پریشانیوں کی دوریوں کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (حاجی محمد الدین درویش قادیان)

(۱۱) مکرم قریشی ہدایت اللہ صاحب تھانیدار دارالصدر غربی (حال مقیم بہاولپور) کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد یٰسین دارالصدر غربی۔ ربوہ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے ۔ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ڈبلیو۔آر ملتان کو ۱۶ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء کے ایک بجے دوپہر تک شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز سوا ایک بجے دوپہر کھولے جائیں گے۔

کام کی تفصیل	زرضمانت
(۱) سنہ ۶۰-۱۹۵۹ء کے دوران خانپور سب ڈویژن کے لئے رحیم یار خان اور خانپور ریلوے کے معیاری نمونے کے مطابق درجہ دوم کی $8\frac{1}{2}$ لاکھ اینٹوں کی فراہمی۔	۶۰۰/ روپے

(۲) ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ۱۶ مارچ کے بارہ بجے دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۳) تفصیلی ٹنڈر نوٹس مع شرائط و دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو اپنے مالی استحکام اور سابقہ تجربے کے متعلق سندات بھی ٹنڈر کے ہمراہ داخل کرنی چاہئیں۔ ورنہ ان کے ٹنڈر پر غور نہیں کیا جا سکے گا۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر ملتان)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اپریل سنہ ۱۹۶۰ء سے ۳۰ جون سنہ ۱۹۶۱ء تک کے عرصہ کے لئے لوکو کول ویگنز کو خالی کرنے اور لوکو شیڈ لاہور میں کوئلے کے ڈھیر بنانے کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں علیحدہ علیحدہ ٹنڈر فارم مع شرائط ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے دفتر سے دو روپیہ قیمت ادا کرنے کے بعد ۱۴ مارچ سنہ ۶۰ء کے دس بجے صبح تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ٹنڈرز ۱۴ مارچ کے ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ایک بجے بعد دوپہر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر کے کمرے میں سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

صرف منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ٹنڈر فارم کے ذریعہ اپنی اپنی پیشکش بطور ٹنڈر داخل کرنے کی اجازت ہوگی۔ ان ٹھیکیداروں کو جنہوں نے ابھی تک اپنے نام منظور شدہ فہرست میں درج کرانے کا انتظام نہیں کیا ہے۔ انہیں ان کے اپنے مفاد کے پیش نظر مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ۱۴ مارچ سنہ ۶۰ء سے پہلے اس کا انتظام کریں۔ ان درخواست دہندگان کو جو منظور شدہ فہرست میں اپنا نام درج کرانے کے خواہشمند ہوں۔ انہیں مالی حالت اور کریکٹر کے بارہ میں کسی گزیٹڈ افسر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوں گے۔

ٹھیکیدار اگر چاہیں تو دفتر میں آکر ایگریمنٹ فارم دیکھ سکتے ہیں۔
اس ٹھیکہ کے لئے دو صد روپیہ بطور زرضمانت ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر۔ لاہور

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔
اور پتہ خوشخط لکھا کریں! (مینیجر الفضل)

فوری ضرورت

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کو مقامی لائبریری کے لئے ایک کلرک کی فوری ضرورت ہے خواہشمند احباب فوراً اپنی درخواستیں قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کو بھجوا دیں۔ درخواستوں پر اپنے ہمراہ امیر مقامی یا پریذیڈنٹ مقامی کی تصدیق ہونی ضروری ہوگی۔ تنخواہ مع مہنگائی الاؤنس وغیرہ کے کل مبلغ ۷۰/ روپے ماہوار دی جائے گی۔ اور تنخواہ کا گریڈ ۷۰ - ۳ - ۱۰۰ ہوگا۔

شرائط:- عمر ۲۰ سال سے کم اور ۴۰ سے زائد نہ ہو۔ تعلیم میٹرک اور مولوی فاضل کو ترجیح دی جائے گی۔ انٹرویو مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء کو بعد از نماز جمعہ مسجد لائلپور میں ہوگا (از شیخ عبد اللطیف قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور c/o مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار لائلپور)

نارتھ ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ ذیل کو ۱۲ مارچ ۱۹۶۰ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک لیبر اور میٹریل کے شیڈول ریٹ کی اساس پر شرح فیصد نرخ کے لئے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے دن بوقت تمام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زرضمانت بڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔	میعاد تکمیل
(۱) (الف) ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور کے دفتر انجینئرنگ برانچ میں اضافہ جات اور تبدیلیاں۔ پلان نمبر $\frac{131-5}{LHR-59}$ لاہور لاگت ۱۹۰۰۰/ روپے (ب) ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور کے دفتر کی پرسنل برانچ میں اضافہ جات اور تبدیلیاں۔ پلان نمبر $\frac{131-5}{LHR-59}$ لاہور لاگت ۱۹۰۰۰/ روپے	۳۸۰۰۰/ روپے	۸۰۰/ روپے	چھ ماہ

(۲) وہی ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹنڈر داخل کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ۱۲ مارچ سنہ ۶۰ء سے قبل اندراج کے ضروری کاغذات یعنی اپنی مالی حالت اور تجربہ کے متعلق اسناد ہمراہ لاکر اپنے نام درج کرا لیں۔

(۳) مکمل شرائط اور کوالفت ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ جات اور پلان وغیرہ ایام کار میں سے کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۱۲ مارچ سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) خیال رہے کہ وقت کی میعاد مجموعی طور پر کام کی تکمیل کے پیش نظر مقرر کی گئی ہے نیز یہ کام مختلف مراحل میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا اور ہر مرحلہ میں مقررہ کام ایک خاص عرصہ میں مکمل کرنا ہوگا۔ جس کا فیصلہ ڈی۔ ایس کی رائے۔ ان کے اختیار میں ہوگا۔ کنٹریکٹر حسب ضرورت اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ وہ ایسے کام کی انجام دہی کے لئے جو دن کے وقت آفس سٹاف کے کام میں مخل ہوئے بغیر نہ ہو سکتا ہو۔ رات کے وقت کام کو جاری رکھنے کا انتظام کرے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر۔ لاہور

اعانت الفضل

مکرم محمد یوسف صاحب و محمد اسحٰق صاحب کریانہ مرچنٹ نواب شاہ نے اپنے والد صاحب مرحوم مغفور کی طرف سے دس روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنی رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کا بھی حافظ و ناصر ہو آمین۔ (مینجر الفضل)

اعلانات نکاح

(۱) برادرم نذیر احمد صاحب پسر چوہدری حسین بخش صاحب ظفر آباد ٹونگا ضلع حیدر آباد سندھ کا نکاح شمشاد بیگم صاحبہ بنت بشیر حسین صاحب ظفر آباد ٹونگا ضلع حیدر آباد سندھ کے ساتھ بعوض حق مہر دو ہزار روپیہ محترم چوہدری غلام نادر صاحب سیکرٹری مال ظفر آباد ٹونگا نے بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

(چوہدری محمد اسحٰق قائد خدام الاحمدیہ ظفر آباد ٹونگا ضلع حیدر آباد)

(۲) عزیزہ عبیداللہ ولد ملک اللہ دتہ صاحب ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات کا نکاح عزیزہ رضیہ بیگم دختر ملک سلطان احمد صاحب ساکن کھوکھر غربی کے ہمراہ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب خطیب مسجد احمدیہ کھوکھر نے مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۶۰ء کو پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(ملک منور احمد بمقام کھوکھر غربی گجرات)

(۳) عزیزہ ذوالفقار احمد صاحب ولد ملک محمد حسین صاحب چک ۸۶ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح مسماۃ برکت بی بی دختر ملک سلطان احمد صاحب ساکن کھوکھر غربی کے ہمراہ ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب خطیب مسجد احمدیہ کھوکھر غربی نے مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۶۰ء کو پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(ملک منور احمد بمقام کھوکھر غربی)

درخواست دعا

میری بچی عزیزہ طاہرہ تقریباً چار سال سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو صحت کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

(ملک منظور احمد ولد ملک عطاءاللہ صاحب وزیر آباد)

تصحیح

۵ و ۹ مارچ کے الفضل میں ڈاکٹر راجر ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ کا جو اشتہار جانوروں کے مہلک اپھارہ کی مجرب دوا "اکسیر میٹھا" کے عنوان سے شائع ہوا ہے اس کی پہلی سطر غلط چھپ گئی ہے اصل عبارت یوں ہے:-

" ۳۳ فیصدی منافع (کم ازکم ایک درجن پیکٹ خریدنے پر)

ایک رسیق کار کی المناک وفات

بقیہ صفحہ (۵)

پھر انہیں اس بات کا شدید احساس تھا کہ میں نو آموز ہوں۔ اس لئے انہیں کتابت کے لئے جو مسودہ بھی دیا جاتا اپنی طرف سے بڑی محنت اور جانکاہی سے اسے لکھتے تاکہ شکایت کا موقع پیدا نہ ہو اور اصلاح کے لئے ہمیشہ آمادہ رہتے یہی وجہ تھی کہ انہوں نے گزشتہ سال دو سال ہی بڑی ترقی کی تھی اور کافی اچھا لکھنے لگے تھے۔ ایک اور خوبی جو ان میں نمایاں تھی وہ ان کی نظافت پسندی تھی ان کا قلمدان ہر لحاظ سے اتنا مکمل ہوتا تھا کہ میں نے کبھی کسی کاتب کا اتنا مکمل قلمدان نہیں دیکھا۔ اس میں نہ صرف یہ کہ ہر ضرورت کی چیز موجود ہوتی بلکہ ہوتی بھی اعلےٰ سے اعلےٰ اور قیمتی۔ انہیں اپنے ساتھیوں سے کوئی چیز مستعار لینے کی بہت ہی کم ضرورت پڑتی تھی اور وہ بھی صرف اس صورت میں کہ وہ بازار میں دستیاب نہ ہو سکتی ہو۔ صبح جب دفتر آتے اپنی نشست گاہ کو خوب اچھی طرح صاف کرتے پھر قلمدان کھول کر ہر چیز قرینے سے لگاتے اور اسکے بعد کتابت شروع کرتے۔ اگرچہ تعلیم کم ہونے کے باعث اکثر اغلاط ہو جاتی تھیں۔ لیکن کتابت شدہ کاپی میں نشان کردہ اغلاط کو بہت احتیاط سے درست کرتے۔ بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ کوئی غلطی درست ہونے سے رہ جائے۔ ان کی ان خوبیوں اور اوصاف کی وجہ سے میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگر خدا انہیں زندگی دیتا تو وہ کچھ سال بعد اس فن میں کافی مہارت پیدا کر لیتے اور ان کا شمار بہت اچھے کاتبوں میں ہوتا لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

ان کی وفات کا ایک اور دردناک پہلو یہ ہے کہ انہوں نے اپنی بیوہ کے علاوہ تین چھوٹے چھوٹے معصوم بچے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں یہ بچے نہایت چھوٹی عمر میں باپ کی شفقت اور نگرانی سے محروم ہوگئے ہیں۔ اور اس بناء پر احباب جماعت کی خاص دعاؤں کے محتاج ہیں میں عملہ الفضل کی طرف سے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی پر زور درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ان بچوں کی خاطر خواہ پرورش اور تربیت کا سامان فرمائے یہ سب اس کی خاص حفاظت میں پروان چڑھیں نیک صالح اور دین کے خدمت گذار ہوں۔ دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے جائیں کامیابی و مرانی ان کے قدم چومے اور وہ دراز عمر پانے والے اور اپنے ماں باپ کا نام روشن کرنے والے ہوں۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے بھی دعا کی پُرزور درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم پر اپنی رحمت کی بارش نازل کرے اور جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین

درخواست دعا

میری بچی عزیزہ امۃ الشافی چند دنوں سے بخار، نزلہ، اور سانس کی تکلیف سے بیمار ہے کل سے زیادہ تکلیف ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرماوے۔ آمین

نذیر احمد محلہ دار الیمن ربوہ

گمشدہ رسید بک

رسید بک ۱۳۰۱ صدر انجمن احمدیہ جماعت احمدیہ متعہ ٹوانہ ضلع سرگودھا سے گم ہوگئی ہے۔ یہ رسید بک رسید ۱ سے تک مستعمل تھی۔ لہذا احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ احباب اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی کو اس رسید بک کا علم ہو تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)